

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ

اور جب وہ اس قرآن کو سنتے ہیں جو رسول کی طرف اتارا گیا تو آپ ان کی آنکھوں کو

تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ

آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھیں گے اس حق کی وجہ سے جو انہوں نے پہچانا۔ وہ کہتے ہیں کہ

رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿۸۶﴾ وَمَا لَنَا

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، اس لیے آپ ہمیں شہادت دینے والوں کے ساتھ لکھ دیجیے۔ اور ہمیں کیا ہوا

لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ

کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آیا، حالانکہ ہم

أَن يَدْخُلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿۸۷﴾ فَأَنَابَهُمُ

امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح قوم کے ساتھ شامل کر دے۔ پھر اللہ نے

اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّتِ تَجَرُّ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ان کے اس کہنے کی وجہ سے بدلہ میں ایسی جنتیں دیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی،

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۸﴾ وَالَّذِينَ

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۸۹﴾

کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرَّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ

اے ایمان والو! تم ان پاکیزہ چیزوں کو حرام مت کرو جو اللہ نے تمہارے

اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

لیے حلال کی ہیں اور تم حد سے آگے مت بڑھو۔ یقیناً اللہ حد سے آگے بڑھنے والوں سے

الْمُعْتَدِينَ ﴿۹۰﴾ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا

محبت نہیں کرتے۔ اور تم اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی حلال و پاکیزہ روزی کو کھاؤ۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۹۱﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ

اور تم اللہ سے ڈرو، اس اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اللہ تمہارا مواخذہ

اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا

نہیں کریں گے تمہاری لغو قسموں میں، لیکن اللہ تمہارا مواخذہ کریں گے

عَقَدْتُمْ الْإِيمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ	تمہاری پختہ قسموں میں۔
مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعُمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ	پھر اس کا کفارہ دس مسکین کو کھانا
كُلَانَا هِيَ اسْ دَرْمِيَانِي كَهَانِي مِيں سِي جَوْتَمِ اِيْنِي كُهر والو كُ كُھلاتِي هُوِيَا اِن كُو كِيْطُرَا دِيْنَا هِي	کھلانا ہے اس درمیانی کھانے میں سے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا ہے
أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۖ	یا ایک غلام آزاد کرنا ہے۔
ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيِّمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا	پھر جو اس کو نہ پائے تو تین دن کے روزے ہیں۔
أَيِّمَانَكُمْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ	یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو۔ اور تم اپنی قسموں
كِي حَفَاطَت كُرُو۔ اِسی طَرَح اللہ تمہارے ليے اِپنی آیتیں بیان كرتے ہیں تاكہ تم	کی حفاظت کرو۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ تم
تَشْكُرُونَ ﴿۸۹﴾ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ	شکر ادا کرو۔ اے ایمان والو! شراب
وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلٍ	اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر گندگی ، شیطان کے کاموں میں
الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ	سے ہیں، اس لیے تم ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو صرف یہ
الشَّيْطَانُ أَن يُوقَعَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ	چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کی وجہ سے تمہارے درمیان
فِي الْخَبَرِ وَالْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ	عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے
وَعَنِ الصَّلَاةِ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿۹۱﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ	اور نماز سے روک دے۔ کیا پھر تم باز آتے ہو؟ اور تم اللہ کی اطاعت کرو
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ	اور رسول کی اطاعت کرو اور بچتے رہو۔ پھر اگر تم منہ پھیر لوگے
فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ	تو جان لو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ ان لوگوں

عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ

پر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان پر کوئی گناہ نہیں ہے

فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اس میں جو وہ پہلے کھا چکے جب کہ وہ متقی رہے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے،

ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا ۗ وَاللَّهُ

پھر وہ متقی رہے اور ایمان لائے پھر متقی رہے اور نیکو کار رہے۔ اور اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمْ

نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ تمہیں ضرور

اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ

آزمائیں گے کسی قدر شکار کے ذریعہ جن کو پہنچتے ہوں گے تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے،

لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ

اس لیے تاکہ اللہ معلوم کرے اس شخص کو جو اللہ سے ڈرتا ہے بغیر دیکھے۔ پھر بھی اس کے بعد جو زیادتی

ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۹۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا

کرے گا تو اس کے لیے درناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو! تم شکار کو مت قتل

الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَن قَتَلَهُ مِّنْكُمْ مُّتَعَدًّا

کرو اس حال میں کہ تم محرم ہو۔ اور جو تم میں سے اس کو قتل کرے گا جان بوجھ کر

فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ

تو بدلہ دینا ہے اسی جیسا چوپایہ جو اس نے قتل کیا، جس کا فیصلہ کریں گے تم میں سے دو عادل

مِّنْكُمْ هَدْيًا بَلِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ

آدمی، جو ہدی بن کر کعبہ کو پہنچنے والی ہو، یا کفارہ دینا ہے مسکینوں کا کھانا

أَوْ عَدْلٌ ذَلِكِ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ۗ عَفَا

یا اس کے برابر روزے رکھنے ہیں تاکہ وہ اپنے گناہ کے وبال کو چکھے۔ اللہ نے

اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ۚ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ۚ

معاف کر دیا اس کو جو پہلے ہو چکا۔ اور جو دوبارہ ایسا کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لیں گے۔

وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿۹۸﴾ أَحَلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ

اور اللہ زبردست ہیں، انتقام لینے والے ہیں۔ تمہارے لیے حلال کیا گیا سمندر کا شکار

وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلْغَايَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ	
اور اس کا کھانا تمہارے فائدہ کے لیے اور مسافروں کے لیے۔ اور تم پر حرام کیا گیا	
صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرَمًا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي	
خشتی کا شکار جب تک تم محرم ہو۔ اور اس اللہ سے ڈرو،	
إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۱۹﴾ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ	
جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اللہ نے کعبہ کو حرمت والا گھر	
الْحَرَامَ قِيَمًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ	
بنایا، انسانوں کے قیام کا ذریعہ بنایا، اور اللہ نے حرمت والے مہینے اور ہدی کے جانوروں کو	
وَالْقَلَادِ ۚ ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا	
اور ان کے گلے میں پڑے ہوئے پٹوں کو (امن کا ذریعہ بنایا)۔ یہ اس لیے تاکہ تم جان لو کہ اللہ جانتا ہے	
فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ	
اس کو جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ ہر چیز کو خوب	
عَلِيمٌ ﴿۲۰﴾ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ	
جاننے والے ہیں۔ جان لو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والے ہیں اور یہ کہ اللہ	
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۱﴾ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۚ وَاللَّهُ	
بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ رسول کے ذمہ نہیں ہے مگر پہنچا دینا۔ اور اللہ	
يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۲۲﴾ قُلْ لَا يَسْتَوِي	
خوب جانتا ہے اسے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ ناپاک اور	
الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا	
پاکیزہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے اگرچہ گندی چیز کی کثرت تجھے اچھی لگے۔ تو اللہ سے	
اللَّهُ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ﴿۲۳﴾ يَا أَيُّهَا	
ڈرو اے عقل والو! تاکہ فلاح پاؤ۔ اے	
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدَّ لَكُمْ	
ایمان والو! بہت سی چیزوں کے متعلق سوال مت کرو کہ اگر وہ تمہارے سامنے ظاہر کی جائیں	
تَسْأَلُكُمْ ۚ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ	
تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر سوال کرو گے ان چیزوں کے متعلق جس وقت قرآن نازل کیا جا رہا ہے	

تُبَدِّلْ لَكُمْ عَفَاَ اللَّهِ عَنْهَا ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۱﴾

تو وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں گی۔ سابقہ سوالات اللہ نے معاف کر دیے۔ اور اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا

تم سے پہلے ایک قوم نے ان چیزوں کا سوال کیا، پھر وہ اس کے ساتھ

كُفِرِينَ ﴿۱۲﴾ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ

کفر کرنے والے بن گئے۔ اللہ نے نہیں بنایا بحیرہ اور نہ سائبہ

وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۚ وَلَٰكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور نہ وصیلہ اور نہ حام، لیکن وہ لوگ جو کافر ہیں

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ وَكَثُرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۳﴾

وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم آؤ اس کی طرف جو اللہ نے اتارا

وَأِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۖ

اور رسول کی طرف تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے کافی ہے وہ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔

أَوَلَوْ كَانُوا أَبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۴﴾

کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی جانتے نہیں تھے اور ہدایت یافتہ نہیں تھے؟

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ

اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ تمہیں ضرر نہیں دے سکتا

مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا

وہ شخص جو گمراہ ہو گیا جب تم ہدایت یافتہ رہو گے۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے،

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کے متعلق جو تم کرتے تھے۔ اے ایمان والو!

شَهَادَةُ بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ الْمَوْتُ حِينَ

تمہارے درمیان کی گواہی جب تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت قریب آ جائے، تو

الْوَصِيَّةِ اثْنَيْنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ أُخْرَيْنِ مِّنْ غَيْرِكُمْ

وصیت کے وقت تم میں سے دو عادل آدمی ہیں یا تمہارے علاوہ میں سے دو،

إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ اگر تم زمین میں سفر کرو، پھر تمہیں موت کی مصیبت	الْمَوْتِ تَحْسِبُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيَقْسِمِنِ بِاللَّهِ پہنچے۔ تو تم ان دونوں گواہوں کو روک لو نماز کے بعد، پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں،
إِنْ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ اگر تم شک کرو، کہ ہم اس قسم کو کسی قیمت پر نہیں بیچ رہے، اگرچہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو،	وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذَا لَمِنَ الْأَثِمِينَ ﴿١٠﴾ فَإِنْ عَثَرَ اور نہ ہم اللہ کی گواہی کو چھپاتے ہیں۔ یقیناً تب تو ہم گنہگاروں میں سے بن جائیں گے۔ پھر اگر اطلاع
عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَأَخْرَجَ يَقُومُن مَقَامَهُمَا مل جائے اس بات کی کہ وہ دونوں (قسم کھانے والے) گناہ کے مستحق ہوئے ہیں (حق دبا کر کے) تو پھر دوسرے دو آدمی	مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأُولٰٓئِينَ فَيَقْسِمِنِ بِاللَّهِ میت کے قریبی رشتہ دار ان کے قائم مقام ہوں ان میں سے جن کا حق دبا ہے، پھر وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں
لشَهَادَتِنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعتَدَيْنَا ۖ إِنَّا کہ یقیناً ہماری گواہی ان (پہلے والوں) کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی۔ تب تو	إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١١﴾ ذَلِكَ أَذْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ ہم ہی قصور وار بن جائیں گے۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ گواہی کو ادا کریں
عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُونَ أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانُهُمْ ۖ اس کے طریقہ پر یا وہ ڈریں اس سے کہ ان کی قسموں کے بعد دوسری قسمیں لی جائیں گی۔	وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمِعُوا ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ اور تم اللہ سے ڈرو اور سنو۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں
الْفٰسِقِينَ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا دیتے۔ جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کریں گے، پھر پوچھیں گے کہ تمہیں کیا	أُجِبْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١٣﴾ جواب دیا گیا؟ وہ کہیں گے کہ ہمیں معلوم نہیں۔ یقیناً تو ہی غیب کی چیزوں کو جاننے والا ہے۔
إِذْ قَالَ اللَّهُ يٰعِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي جب کہ اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام)! یاد کرو میری اس نعمت کو	

عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ ۖ إِذْ أَيَّدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ

جو آپ پر ہوئی اور آپ کی والدہ پر۔ جب کہ میں نے تمہاری تائید کی روح القدس کے ذریعہ۔

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْبَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ

تم انسانوں سے کلام کرتے تھے گہوارہ میں اور بڑی عمر میں۔ اور جب میں نے

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۖ وَإِذْ تَخْلُقُ

تمہیں کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی۔ اور جب تم

مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا

مٹی سے پرندہ کی شکل کی طرح بناتے تھے میرے حکم سے، پھر تم اس میں پھونک مارتے تھے،

فَتَكُونُ طَيْرًا ۖ بِإِذْنِي وَتُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي

پھر وہ اڑتا ہوا پرندہ بن جاتا تھا میرے حکم سے اور تم نابینا اور برص والے کو میرے حکم سے اچھا

بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي

کرتے تھے۔ اور جب تم مردوں کو میرے حکم سے (زندہ کر کے) نکالتے تھے۔ اور جب میں نے بنی

إِسْرَءِيلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ

اسرائیل کو تم سے روکا جب آپ ان کے پاس معجزات لے کر آئے، پھر ان میں سے

كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٠﴾ وَإِذْ

کافروں نے کہا بس، یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور جب

أَوْحَيْتُ إِلَى الْخَوَارِجِ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا

میں نے وحی کی حواریین کی طرف کہ تم مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ تو انہوں نے کہا

أَمَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿١١١﴾ إِذْ قَالَ الْخَوَارِجُ

کہ ہم ایمان لے آئے اور آپ گواہ رہیے کہ ہم مسلمان ہیں۔ جب کہ حواریین نے کہا

يَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ

اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا رب اس کی طاقت رکھتا ہے کہ ہمارے اوپر آسمان سے

عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنْتُمْ

مائدہ (بھرا ہوا دسترخوان) اتارے۔ عیسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ

مؤمن ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس سے کھائیں اور ہمارے دل

قُلُوبُنَا وَ نَعْلَمَ أَنَّ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُونُ عَلَيْهَا

مطمئن ہوں اور معلوم کر لیں کہ آپ نے ہم سے سچ بولا ہے اور ہم اس پر گواہی دینے

مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ

والوں میں سے ہو جائیں۔ عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام) نے کہا اے اللہ!

رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا

اے ہمارے رب! تو ہم پر آسمان سے بھرا ہوا دسترخوان اتار جو ہمارے

عَمِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَ آخِرِنَا وَ آيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ

اگلے اور پچھلوں کے لیے خوشی کا باعث بنے اور تیری طرف سے نشانی ہو۔ اور آپ ہمیں روزی دیجیے،

خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ

اور آپ بہترین روزی دینے والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا کہ میں اسے اتاروں گا تم پر۔

فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا

لیکن اس کے بعد تم میں سے جو کفر کرے گا تو میں اسے ایسا عذاب دوں گا کہ

لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۱۵﴾ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ

جہان والوں میں سے کسی کو وہ عذاب نہیں دوں گا۔ اور جب اللہ نے فرمایا کہ

لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي

اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ نے انسانوں سے کہا تھا کہ تم مجھے

وَأُمِّي إِلَهِينِ مِن دُونِ اللَّهِ ۚ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ

اور میری ماں کو اللہ کو چھوڑ کر دو معبود بنا لو۔ عیسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ آپ پاک ہیں، میرے لیے

لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِن كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ

مناسب نہیں تھا کہ میں کہوں وہ جس کا مجھے حق نہیں۔ اگر میں نے وہ کہا ہوتا تو یقیناً

عَلِمْتُهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ

آپ کو معلوم ہوتا۔ (کیوں کہ) آپ جانتے ہیں اس کو جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا اس کو جو آپ کے جی میں ہے۔

إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا

یقیناً آپ تمام چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جاننے والے ہیں۔ میں نے تو ان سے نہیں کہا مگر

مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ

وہی جس کا آپ نے مجھے حکم دیا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ اور میں

۱۱۳

۱۱۵

وَقَدْ أَلْهَمْتُ لَهُمْ إِلَٰهَ غَيْرِي وَلَا تَلْبِسْ الْغَفْلَةَ وَالْإِسْلَامَ

عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ
ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں تھا۔ پھر جب آپ نے مجھے اٹھا لیا

أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۱۱۷﴾
تو آپ ان پر نگران تھے۔ اور آپ ہر چیز دیکھ رہے تھے۔

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ
اگر آپ انہیں عذاب دیں تو یقیناً وہ آپ کے بندے ہیں۔ اور اگر آپ ان کی مغفرت کر دیں تو یقیناً

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ
آپ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا کہ یہ وہ دن ہے کہ

الصَّادِقِينَ صَدَقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
سچوں کو ان کی سچائی نفع دے گی۔ ان کے لیے جنتیں ہوں گی جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا
ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی

عَنْهُ ۚ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ
ہوئے۔ یہ بھاری کامیابی ہے۔ اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین اور ان تمام چیزوں

وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۲۰﴾
کی سلطنت ہے جو ان میں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

رُكُوعًا ۲۰

(۶) سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (۵۵)

آيَاتُهَا ۱۶۵

اور ۲۰ رکوع ہیں

سورة الانعام مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۶۵ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ
تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے اور تاریکیوں اور نور کو

الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿۱﴾
پیدا کیا۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، وہ اپنے رب کے ساتھ دوسرے شرکاء کو برابر قرار دیتے ہیں۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا ۚ
وہی اللہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر اس نے ایک آخری مدت کا فیصلہ کر لیا۔

وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَ اللَّهِ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ﴿۶﴾ وَهُوَ اللَّهُ

اور مقرر کی ہوئی آخری مدت اللہ کے پاس ہے، پھر بھی تم شک کرتے ہو؟ اور وہی اللہ

فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ ۖ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ

آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی ہے۔ وہ جانتا ہے تمہاری چپکے سے کہی ہوئی بات کو اور تمہاری زور

وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ﴿۷﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ

سے کہی ہوئی بات کو اور وہ جانتا ہے ان اعمال کو جو تم کرتے ہو۔ اور ان کے پاس کوئی نشانی نہیں آتی

مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۸﴾ فَقَدْ

ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر وہ اس سے اعراض کرتے ہیں۔ پھر

كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ

انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا۔ پھر عنقریب ان کے

أَنْبُؤًا مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۹﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

پاس ان چیزوں کی خبریں آئیں گی جن کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنْهُمْ فِي الْأَرْضِ

کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جن کو ہم نے قدرت دی تھی زمین میں،

مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا

اتنی جتنی ہم نے تمہیں قدرت نہیں دی اور ہم نے ان پر آسمان برستا ہوا چھوڑا۔

وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ

اور ہم نے نہریں بنائیں جو اُن کے نیچے سے بہتی تھیں، پھر ہم نے اُن کو ہلاک کیا

بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿۱۰﴾

اُن کے گناہوں کی وجہ سے اور ہم نے اُن کے بعد دوسری قومیں پیدا کیں۔

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ

اور اگر ہم آپ کے اوپر کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب اتارتے، پھر وہ اس کو اپنے ہاتھوں سے

بَايِدِيهِمْ لَقَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

چھوتے، تب بھی کافر لوگ کہتے کہ یہ نہیں ہے مگر کھلا

مُبِينٌ ﴿۱۱﴾ وَ قَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ

جادو۔ اور انہوں نے کہا کہ اس نبی پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ اور اگر

أَنْزَلْنَا مَلَكًا لِّقَضَى الْأَمْرِ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ﴿٥﴾ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ

ہم فرشتہ اتارتے تو البتہ معاملہ ختم کر دیا جاتا، پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم اس کو فرشتہ

مَلَكًا جَعَلْنَاهُ رَجُلًا ۖ وَلَلْبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبَسُونَ ﴿٦﴾

بناتے تو اس فرشتہ کو بھی مرد بناتے اور ہم ان پر وہی شبہ ڈال دیتے جس شبہ میں وہ اب ہیں۔

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْتُمْ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ

یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں کا بھی استہزاء کیا گیا، پھر ان میں سے مذاق کرنے والوں کو

سَخَرُوا مِنْهُمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٧﴾ قُلْ

اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے

سَيَرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کہ تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام

الْمُكَذِّبِينَ ﴿٨﴾ قُلْ لِّمَن مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

کیسا ہوا۔ آپ فرما دیجیے کہ کس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں؟

قُلْ لِلّٰهِ ۖ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ ۖ لِيَجْمَعَكُمْ

آپ فرما دیجیے یہ اللہ ہی کی ہیں۔ اللہ نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے۔ ضرور وہ تمہیں جمع

إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

کرے گا قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا ہے، وہ

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩﴾ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْإِلٰلِ وَالنَّهَارِ

ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو رات اور دن میں سکون حاصل کرتی ہیں۔ اور وہی

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٠﴾ قُلْ أَغَيَّرَ اللَّهُ اتَّخَذُ وَلِيًّا

اللہ سننے والا، علم والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا میں اللہ کے علاوہ کو دوست بناؤں،

فَإِطْرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ

جو اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے اور وہ کھانا دیتا ہے اور اسے کھانا نہیں دیا جاتا۔

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ

آپ فرما دیجیے کہ مجھے اس کا حکم ہے کہ میں سب سے اول فرمانبردار بنوں

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١١﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ

اور آپ مشرکین میں سے ہرگز نہ بنیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر میں میرے رب کی نافرمانی

عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُصْرِفْ

کروں تو میں بھاری دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ جس شخص سے اس دن

عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ۖ وَ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْبَیْنُ ﴿۱۶﴾

وہ عذاب ہٹا دیا جائے گا، تو یقیناً اللہ نے اس پر رحم فرمایا۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے۔

وَإِنْ يَسْأَلْكَ اللَّهُ بَضْرًا فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ

اور اگر اللہ آپ کو ضرر پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اس کو دور نہیں کر سکتا۔

وَإِنْ يَمْسَسْكَ بَخِيرٌ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۷﴾

اور اگر اللہ آپ کو بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿۱۸﴾

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ حکمت والا، خبر رکھنے والا ہے۔

قُلْ أَيْ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ شَهِيدٌ

آپ فرمادیجیے کہ کون سی چیز شہادت کے اعتبار سے سب سے بڑی ہے؟ آپ فرمادیجیے کہ اللہ! میرے

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ هَذَا الْقُرْآنِ لِأَنَّكَ رَكُمُ

اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔ اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا تاکہ میں اس کے ذریعہ تمہیں

بِهِ وَمَنْ بَلَغَ ۖ أَيْنَكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ

ڈراؤں اور انہیں بھی ڈراؤں جن کو یہ قرآن پہنچے۔ کیا تم گواہی دیتے ہو کہ

مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً أُخْرَىٰ ۖ قُلْ لَا أَشْهَدُ ۖ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ

اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں؟ آپ فرمادیجیے کہ میں تو گواہی نہیں دیتا۔ آپ فرمادیجیے کہ وہ تو صرف

وَاحِدٌ وَإِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَشْرِكُونَ ﴿۱۹﴾ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ

یکتا معبود ہے اور یہ کہ میں بری ہوں ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو۔ وہ لوگ جن کو ہم نے

الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۚ الَّذِينَ

کتاب دی وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پہچانتے ہیں جیسا کہ وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ وہ لوگ

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا ہے اب وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اس سے زیادہ ظالم

مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ إِنَّهُ

کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ یقیناً

لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ

ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور جس دن ہم انہیں اکٹھا کریں گے، پھر ہم

لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيْنَ شُرَكَائِهِمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ

مشرکین سے کہیں گے تمہارے وہ شرکاء کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کیا

تَزْعُمُونَ ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فَتَنْتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ

کرتے تھے؟ پھر ان کا جواب نہیں ہوگا مگر یہ کہ وہ کہیں گے کہ ہمارے رب اللہ کی قسم!

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿١٣﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ كَذَبُوا

ہم شرک نہیں کرتے تھے۔ آپ دیکھئے کہ کیسے انہوں نے اپنی جانوں کے خلاف

عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٤﴾ وَمِنْهُمْ

جھوٹ بولا اور ان سے کھوجائیں گے جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ اور ان میں سے کچھ لوگ

مَنْ يَسْتَبْعُ إِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً

وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے رکھ دیے ہیں

أَنْ يَفْقَهُوهُ ۚ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا كَلًّا آيَةً

اس سے کہ وہ اس کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ رکھ دی ہے۔ اور اگر وہ تمام معجزات بھی دیکھ لیں گے

لَا يُؤْمِنُوا بِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ

تب بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑتے

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٥﴾ وَهُمْ

ہوئے کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ نہیں ہے مگر پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں۔ اور یہ

يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ ۚ وَإِنْ يُهْلِكُونَ

دوسروں کو اس سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں۔ اور وہ ہلاک نہیں کرتے

إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٦﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا

مگر اپنی جانوں کو اور انہیں پتہ نہیں۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب وہ آگ کے سامنے کھڑے کیے جائیں

عَلَى النَّارِ فَقَالُوا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبُ رِبَّانَا

گے، پھر وہ کہیں گے کہ کاش کہ ہم زمین میں دوبارہ لوٹائے جاتے اور ہم اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلاتے اور ہم

وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا

ایمان لانے والوں میں سے ہوتے۔ بلکہ ان کے سامنے کھل جائیں گے وہ

يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ

جس کو وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے۔ اور اگر وہ زمین میں لوٹا بھی دیے جائیں تب بھی دوبارہ وہی کریں گے کہ جس

وَأَنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٨﴾ وَقَالُوا إِن هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

سے انہیں روکا گیا تھا اور یقیناً یہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ زندگی نہیں ہے مگر ہماری صرف دنیوی زندگی، اور ہم

وَمَا نَحْنُ بِبَعُوثِينَ ﴿١٩﴾ وَلَوْ تَرَى إِذْ وَقَفُوا عَلَى رَبِّهِمْ

مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھائے نہیں جائیں گے۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے

قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا قَالَ فَذُقُوا

جائیں گے تو اللہ فرمائیں گے کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو وہ کہیں گے کیوں نہیں؟ ہمارے رب کی قسم! اللہ فرمائیں

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٢٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا

گے کہ پھر عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ یقیناً نقصان اٹھایا ان لوگوں نے جنہوں نے اللہ کی

بِلِقَاءِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا

ملاقات کو جھٹلایا۔ یہاں تک کہ جب ان کے پاس قیامت اچانک آئے گی تو وہ کہیں گے

يُحْسِرَتُنَا عَلَىٰ مَا قَرَّطْنَا فِيهَا ۖ وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ

ہائے افسوس ہماری اس کوتاہی پر جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے گناہ اٹھا رہے ہوں گے

عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۖ إِلَّا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا الْحَيَاةُ

اپنی پشتوں پر۔ سنو! بُرا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھا رہے ہیں۔ اور یہ دنیوی زندگی

الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلْذَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ

نہیں ہے مگر کھیل اور اللہ سے غافل کرنے والی۔ اور البتہ پچھلا گھر بہتر ہے

لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ

ان کے لیے جو متقی ہیں۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ آپ کو

لِيَحْزُنَكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ

غمگین کرتی ہے وہ بات جو یہ کہتے ہیں، کہ یہ کفار آپ کو جھوٹا نہیں کہتے،

وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

لیکن یہ ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں

مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأَوْدُوا حَتَّىٰ

کو جھٹلایا گیا، پھر انہوں نے صبر کیا ان کے جھٹلائے جانے پر اور ان کو ایذا دیے جانے پر، یہاں تک کہ

أَتَهُمْ نَصْرُنَا ۖ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ
ان کے پاس ہماری نصرت آئی۔ اور اللہ کے کلمات کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ یقیناً آپ کے پاس

مِنْ نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳۷﴾ وَإِنْ كَانَ كِبَرَ عَلَيْكَ
پیغمبروں کی خبروں میں سے کچھ حصہ آچکا ہے۔ اور یقیناً آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ان کا اعراض

إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ
بھاری ہے، پھر اگر آپ اس کی طاقت رکھتے ہوں کہ زمین میں کوئی سرنگ تلاش کر لیں

أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ
یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگا لیں، پھر ان کے پاس کوئی معجزہ آپ لے آئیں۔ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۸﴾
تو ان کو ہدایت پر اکٹھا کر دیتا، اس لیے آپ جاہلوں میں سے نہ ہوں۔

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْعَوْنَ ۖ وَالْمَوْتِ يَبْعَثُهُمْ
بات صرف وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں۔ اور مردوں کو اللہ زندہ کر کے

اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿۳۹﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ
اٹھائیں گے، پھر اللہ کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ اس نبی پر اس کے رب کی

مَنْ رَّبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنْزِلَ آيَةً
طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ فرما دیجیے یقیناً اللہ اس پر قادر ہے کہ وہ کوئی معجزہ اتارے

وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۰﴾ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ
لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں

وَلَا ظَيْرٍ يَظِيرُ بِجَنَاحِيهِ إِلَّا أُمٌّ أَمْثَلُكُمْ ۖ مَا فَطَرْنَا
اور نہ کوئی پرندہ اپنے بازوؤں کے ذریعہ اڑتا ہے، مگر وہ تم جیسی امتیں ہیں۔ ہم نے اس کتاب

فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِينَ
میں کوئی چیز نہیں چھوڑی۔ پھر اپنے رب کی طرف انہیں اکٹھا کیا جائے گا۔ اور وہ لوگ

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۚ مَنْ يَشَأِ اللَّهُ
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے ہیں اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں ہیں۔ جس کو اللہ چاہیں

يُضِلَّهُ ۖ وَمَنْ يَشَأِ يُجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۴۲﴾
اُسے گمراہ کر دیتے ہیں۔ اور جسے اللہ چاہتے ہیں اسے سیدھے راستہ پر کر دیتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ

آپ فرما دیجیے کیا تمہاری رائے ہے کہ اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب آجائے یا تمہارے پاس قیامت آجائے،

أَغْيَرَ اللَّهُ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۶﴾ بَلْ إِيَّاهُ

کیا اللہ کے علاوہ کو تم پکارو گے، اگر تم سچے ہو؟ بلکہ تم اسی کو

تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ

پکارو گے، پھر وہی دور کرے گا وہ جس کی طرف تم پکارتے ہو اگر وہ چاہے گا

وَتَدْسُونَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿۷﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ

اور تم بھول جاؤ گے ان کو جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے رسول بھیجے ان امتوں کی طرف

مِّن قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ

جو آپ سے پہلے تھیں، پھر ہم نے ان کو پکڑا سختی اور تکلیف کے ذریعہ، شاید کہ وہ عاجزی کریں۔

يَتَضَرَّعُونَ ﴿۸﴾ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا

پھر جب ان کے پاس ہمارا عذاب آیا تو انہوں نے عاجزی کیوں نہیں کی؟

وَلَكِن قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا

لیکن ان کے دل سخت ہو گئے اور ان کے لیے شیطان نے مزین کیے وہ اعمال جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿۹﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے بھلا دیا اسے جس کے ذریعہ انہیں نصیحت کی گئی تھی، تو ہم نے ان پر

أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ

ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔ یہاں تک کہ جب وہ اترائے اس کی وجہ سے جو انہیں دیا گیا تھا

بَعْتَهُ فَاذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿۱۰﴾ فَقَطَّعَ دَابِرَ الْقَوْمِ

تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا، پھر وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔ پھر ظالم قوم کی جڑ

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۱﴾ قُلْ

کاٹ دی گئی۔ اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ

تمہاری کیا رائے ہے اگر اللہ تمہاری قوتِ سماع اور تمہاری بصارت کو لے لے اور تمہارے دلوں پر

عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِهِ ۖ أَنْظُرْ

مہر لگا دے، تو اللہ کے علاوہ کون معبود ہے جو اس کو تمہارے پاس لے آئے؟ آپ دیکھئے

كَيْفَ نَصَرَّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿۳۱﴾ قُلْ

کہ ہم کیسے آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں، پھر بھی وہ اعراض کر رہے ہیں۔ آپ فرمادیجیے

أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً

تمہاری کیا رائے ہے اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب اچانک آجائے یا کھلم کھلا آجائے

هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمُونَ ﴿۳۲﴾ وَمَا نُرْسِلُ

تو سوائے ظالموں کے کوئی اور ہلاک ہوگا؟ اور ہم رسولوں کو نہیں

الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَ مُنْذِرِينَ ۚ فَمَنْ آمَنَ

بھیجتے مگر بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر۔ پھر جو ایمان لائے

وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۳﴾

اور اصلاح کرے تو ان پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَكْسِبُهَا الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں عذاب پہنچ کر رہے گا اس وجہ سے کہ وہ

يَفْسُقُونَ ﴿۳۴﴾ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ

نافرمان تھے۔ آپ فرمادیجیے کہ میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۚ

اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْلَىٰ

میں تو صرف اس کے پیچھے چلتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جا رہا ہے۔ آپ فرمادیجیے کہ کیا اندھا اور بینا

وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿۳۵﴾ وَ أَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ

برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا پھر تم سوچتے نہیں ہو؟ اور آپ اس کے ذریعہ ڈرائیے ان کو

يَخَافُونَ أَنْ يُخْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ

جو ڈرتے ہیں اس سے کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے ان کے رب کی طرف، ان کے لیے اس کے

مَنْ دُونِهِ وَلِيُّ وَلَا شَفِيعٌ ۚ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۳۶﴾

علاوہ کوئی مددگار اور سفارشی نہیں ہوگا، (ڈرائیے) تاکہ وہ ڈریں۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ

اور آپ ان کو نہ دھتکاریں جو اپنے رب کو پکارتے ہیں صبح و شام

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ

اور اس کی رضا چاہتے ہیں۔ آپ پر ان کے حساب میں سے کچھ بھی

مِّنْ شَيْءٍ ۚ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرَدَهُمْ

نہیں ہے اور نہ آپ کے حساب میں سے ان پر کچھ ہے، پھر آپ ان کو دھتکار دو گے

فَتَكُونُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۷﴾ وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ

تو آپ بھی ظالموں میں سے بن جاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے ان میں سے ایک کو دوسرے کے لیے

بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

فتنہ (آزمائش کا ذریعہ) بنایا تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی لوگ ہیں جن پر ہمارے درمیان میں سے اللہ نے

مِّنْ بَيْنِنَا ۚ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿۵۸﴾ وَإِذَا جَاءَكَ

انعام فرمایا؟ کیا اللہ قدر کرنے والوں کو خوب نہیں جانتے؟ اور جب آپ کے پاس آئیں

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَتِنَا فَقُلْ سَلَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ کہئے السلام علیکم، تمہارے

رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ ۚ إِنَّهُ مَنِ عَمِلَ مِنكُمْ

رب نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے کہ جو تم میں سے کوئی برا کام

سُوْءًا ۖ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنۢ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ ۚ فَإِنَّهُ

کر لے گا ناواقفیت سے، پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لے گا اور اصلاح کر لے گا تو یقیناً اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۵۹﴾ وَكَذَلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور اسی طرح ہم آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور اس لیے تاکہ

سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۶۰﴾ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ

مجرموں کا راستہ صاف ہو جائے۔ آپ فرمادیجیے مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں ان کی

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَ كُمْ ۚ

اللہ کو چھوڑ کر کے جن کو تم پکارتے ہو۔ آپ فرمادیجیے کہ میں تمہاری خواہشات کے پیچھے نہیں چلوں گا،

قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۶۱﴾ قُلْ

یقیناً تب تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے نہیں ہوں گا۔ آپ فرمادیجیے

إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي ۚ وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ۚ مَا عِنْدِي

یقیناً میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اس کو جھٹلایا۔ میرے پاس وہ عذاب نہیں

مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۖ يَقْضُ الْحَقَّ

ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے ہو۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا چلتا ہے۔ اللہ حق کو بیان کرتا ہے اور

وَهُوَ خَيْرُ الْفَصِيلِينَ ﴿۵۵﴾ قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي

وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر میرے پاس وہ عذاب ہوتا

مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ

جس کو تم جلدی طلب کر رہے ہو تو معاملہ میرے اور تمہارے درمیان ختم کر دیا جاتا۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿۵۶﴾ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ اور اللہ کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں،

لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ

ان کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔ اور اللہ جانتا ہے ان تمام چیزوں کو جو خشکی اور سمندر میں ہیں۔

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ

اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر اللہ اسے جانتا ہے اور کوئی دانہ زمین کی

فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا

تاریکیوں میں نہیں ہوتا اور نہ کوئی تر چیز اور نہ خشک چیز ہے، مگر

فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۵۷﴾ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّكُم بِاللَّيْلِ

وہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہے۔ اور وہی اللہ تمہیں رات میں وفات دیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ

اور وہ جانتا ہے ان اعمال کو جو تم دن میں کرتے ہو، پھر وہ تمہیں اٹھاتا ہے نیند سے دن میں

لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ

تاکہ مقرر کی ہوئی آخری مدت پوری کی جا سکے۔ پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے،

ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۸﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب

عِبَادِهِ ۚ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ

ہے اور وہ تم پر محافظ فرشتے بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت

أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿۵۹﴾

قریب آتا ہے تو اسے ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے وفات دیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَهُمُ الْحَقُّ ۖ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ

پھر وہ لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف جو ان کا حقیقی مولیٰ ہے۔ سنو! اسی کے لیے حکم ہے اور وہ حساب

وَهُوَ أَسْرَعُ الْحُسْبَيْنِ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُنْجِيكُمْ

لینے والوں میں سب سے تیز حساب لینے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کون تمہیں خشکی اور

مَنْ ظَلَمَتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ

سمندر کی تاریکیوں سے نجات دیتا ہے، تم اسی کو پکارتے ہو عاجزی سے اور چپکے چپکے۔

لَئِنْ أَجَلْنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾

کہ اگر وہ ہمیں اس سے نجات دے گا تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے بن جائیں گے۔

قُلِ اللَّهُ يُجَيِّبُكُم مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ

آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی تمہیں اس سے نجات دیتا ہے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے، پھر تم

تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ

شرک کرنے لگ جاتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ وہ اللہ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتَٰ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبَسَكُمْ

بھیجے تمہارے اوپر سے یا تمہارے پیروں کے نیچے سے یا مختلف فرقے بنا کر

شَيْعًا وَ يَذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۚ أَنْظُرْ كَيْفَ

تمہیں خلط ملط کر دے اور تمہیں آپس کی لڑائی کا مزہ چکھائے۔ آپ دیکھئے کہ ہم

نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهِ

آیتوں کو کیسے پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں۔ اور آپ کی قوم نے اسے

قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾

جھٹلایا حالانکہ وہ حق ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تم پر مسلط نہیں ہوں۔

لِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ

ہر خبر کے لیے ایک واقع ہونے کا وقت ہے۔ اور عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ اور جب آپ

الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ

دیکھیں ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ کلام کرتے ہیں تو آپ ان سے اعراض کیجیے

حَتَّىٰ يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ

یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی دوسری بات میں لگ جائیں۔ اور اگر آپ کو شیطان

الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٦٦﴾

بھلا دے تو آپ یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے ساتھ نہ بیٹھے۔

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ

اور متقیوں پر ان کے حساب کی ذمہ داری ذرا بھی نہیں،

وَلَكِنْ ذِكْرَى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٦٧﴾ وَذَرِ الَّذِينَ

لیکن نصیحت کر دینا ہے، شاید وہ متقی بن جائیں۔ اور آپ چھوڑ دیجیے ان لوگوں کو

اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَ لَهْوًا وَ غَرَّتْهُمْ الْحَيَوةُ

جنہوں نے اپنا دین لہو و لعب کو بنا رکھا ہے اور ان کو دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے

الدُّنْيَا وَ ذَكَرَ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

اور اس کی آپ نصیحت کرتے رہیے کہ کہیں کوئی شخص ان اعمال کی وجہ سے ہلاک ہو جائے جو اس نے کیے۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۚ

کہ اس کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی مددگار اور سفارشی نہ ہو۔

وَإِنْ تَعَدِلْ كُلُّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذَ مِنْهَا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

اور اگر وہ سارے فدیے بھی دے دے گا تو اس کی طرف سے نہیں لیے جائیں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو

أَبْسَلُوا بِمَا كَسَبُوا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَ عَذَابٌ

ہلاک ہوئے ان اعمال کی وجہ سے جو انہوں نے کیے۔ ان کے لیے گرم پانی سے پینا ہوگا اور دردناک

أَلِيمٌ ۚ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٦٨﴾ قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ

عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کیا ہم پکاریں اللہ کو چھوڑ

اللَّهُ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا

کر کے ان چیزوں کو جو ہمیں نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ ہمیں ضرر پہنچا سکتی ہیں اور ہم پلٹ جائیں ہماری ایڑیوں کے بل

بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيْطَانُ

اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دی اس شخص کی طرح جس کو شیاطین نے

فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ ۚ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ

خبطی بنا دیا ہو زمین میں حیران ہو۔ اس کے دوست اس کو بلا رہے ہوں

إِلَى الْهُدَى اتَّخَذَ قُلٌّ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى ۚ

ہدایت کی طرف کہ تو ہمارے پاس آ جا۔ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً اللہ کی ہدایت وہی ہدایت ہے۔

وَأْمُرْنَا لِنُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾ وَأَنْ أَقِيمُوا اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے سامنے جھک جائیں۔ اور یہ کہ نماز	
الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ ۖ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٤٧﴾ قائم کرو اور اس سے ڈرو۔ اور وہی اللہ ہے جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔	
وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتَ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ اور وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا حق کے ساتھ۔	
وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۖ وَلَهُ اور جس دن وہ کہتا ہے ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔ اس کا کہنا حق ہے۔ اور اسی کے لیے	الثَّلَاثَةُ
الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ سلطنت ہے اس دن جس دن صور میں پھونکا جائے گا۔ وہ چھپی ہوئی اور ظاہر چیز کو جاننے والا ہے۔	
وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٤٨﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ اور وہ حکمت والا، باخبر ہے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ آزر سے	
أَزَّرَ اتَّخِذْ أَصْنَامًا لِلَّهِ ۖ إِنِّيَ أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فرمایا کہ کیا آپ بتوں کو معبود بناتے ہو؟ یقیناً میں آپ کو اور آپ کی قوم کو	
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٩﴾ وَكَذَلِكَ نُرِئُ إِبْرَاهِيمَ کھلی گمراہی میں دیکھ رہا ہوں۔ اور اسی طرح ہم ابراہیم (علیہ السلام) کو	
مَلَكُوتَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ دکھانے لگے آسمانوں اور زمین کی سلطنت تاکہ وہ	
مِنَ الْمُؤَقِنِينَ ﴿٥٠﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى الْكُوكَبَ ۖ یقین کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر جب ان پر رات چھا گئی تو ابراہیم (علیہ السلام) نے ستارہ دیکھا۔	
قَالَ هَذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَأَ أَحِبُّ الْإِفْلَينَ ﴿٥١﴾ کہنے لگے یہ میرا رب ہے۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو فرمانے لگے کہ میں ڈوبنے والوں سے محبت نہیں	
فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَذَا رَبِّي ۖ کرتا۔ پھر جب آپ نے چمکتا ہوا چاند دیکھا تو فرمایا یہ میرا رب ہے۔	
فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو فرمایا کہ اگر مجھے میرے رب نے ہدایت نہ دی، تو میں گمراہ لوگوں	

مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٤٤﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسُ بَازِغَةً

میں سے ہو جاؤں گا۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) نے جگمگاتا سورج دیکھا

قَالَ هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ

تو فرمایا یہ میرا رب ہے کہ یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو فرمایا

يَقَوْمِ إِنِّي بُرِّئٌ مِّمَّا تَشْرِكُونَ ﴿٤٥﴾ إِنِّي وَجَّهْتُ

اے میری قوم! یقیناً میں تمہارے شرک سے بری ہوں۔ یقیناً میں نے سب

وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا

طرف سے کٹ کر اپنا رخ کر لیا ہے اُس ذات کی طرف جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٤٦﴾ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ط قَالَ

اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) سے حجت بازی کی ان کی قوم نے۔ ابراہیم (علیہ)

أَتُحَاجُّونِي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدِين ط وَلَا أَخَافُ

السلام) نے فرمایا کیا تم مجھ سے حجت بازی کرتے ہو اللہ کے بارے میں حالانکہ اس نے مجھے ہدایت دی ہے۔ اور

مَا تَشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ط وَسِعَ رَبِّي

میں ذرا بھی نہیں ڈرتا ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو مگر یہ کہ میرا رب چاہے۔ میرا رب ہر

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ط أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٧﴾ وَكَيْفَ

چیز پر علم کے اعتبار سے وسیع ہے۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور کیسے

أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ

میں ڈروں گا ان چیزوں سے جن کو تم نے شریک ٹھہرا رکھا ہے حالانکہ تم نہیں ڈرتے اس سے کہ تم نے اللہ

بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنْزِلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا

کے ساتھ شریک ٹھہرا رکھا ہے ایسی چیزوں کو جس پر اللہ نے تم پر کوئی دلیل نہیں اتاری۔

فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ؕ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٨﴾

پھر دونوں جماعتوں میں سے کونسی جماعت امن کی زیادہ حقدار ہے، اگر تم علم رکھتے ہو؟

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا، تو انہی

لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا

لوگوں کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ اور یہ ہماری حجت ہے

اتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۖ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَأٍ ۖ

جوہم نے دی ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کی قوم کے خلاف۔ ہم درجات بلند کرتے ہیں جس کے چاہتے ہیں۔ یقیناً

إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۸۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ

تیرا رب حکمت والا علم والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) عطا کیے۔

كُلًّا هَدَيْنَاهُ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ

سب کو ہم نے ہدایت دی۔ اور نوح (علیہ السلام) کو ہم نے اس سے پہلے ہدایت دی اور انہی کی اولاد

وَسُلَيْمَنَ وَآيُوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَلِكَ

میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو ہدایت دی۔ اور اسی طرح

نَجَّزِيَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۳﴾ وَذَكَرْنَا وَيْحَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ

ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو ہدایت دی۔

كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۴﴾ وَاسْمُعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ

سب کے سب صالحاء میں سے تھے۔ اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط (علیہم السلام)

وَلُوطًا ۖ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَىٰ الْعَالَمِينَ ﴿۸۵﴾ وَمِنَ آبَائِهِمْ

کو ہدایت دی۔ اور ان سب کو ہم نے تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔ اور ان کے باپ دادا

وَذُرِّيَّتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ

اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی ہدایت دی۔ اور ہم نے ان کو منتخب کیا اور ہم نے ان کو ہدایت دی

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۸۶﴾ ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن

سیدھے راستہ کی۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، اس کے ذریعہ وہ ہدایت دیتا ہے جسے

يَشَاءُ ۚ مِنَ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبَطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ اور اگر یہ انبیاء بھی شرک کرتے تو ان سے حبط ہو جاتے وہ عمل جو

يَعْمَلُونَ ﴿۸۷﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ

انہوں نے کیے۔ یہ وہ تھے کہ جنہیں ہم نے کتاب اور شریعت اور

وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا

نبوت دی۔ پھر اگر یہ لوگ اس کے ساتھ کفر کریں گے تو ہم اسے ایسی قوم کو سونپ دیں گے

لَيَسُوًّا بِهَا بِكْفِيرِينَ ﴿۸۸﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَىٰ اللَّهُ فِيمَدَاهُمْ

جو اس کے ساتھ کفر کرنے والی نہیں ہوگی۔ یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی، تو ان کی ہدایت کی

اِقْتَدِلْهُ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرِي

آپ اقتداء کیجیے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اس پر تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ یہ تو صرف تمام جہان

لِلْعَالَمِينَ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ إِذْ قَالُوا

والوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں پہچانی جیسا کہ اس کی قدر پہچاننے کا حق ہے،

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ ۖ قُلْ مَن أَنْزَلَ الْكِتَابَ

جب کہ انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نہیں اتاری۔ آپ فرما دیجیے کہ کس نے اتاری وہ کتاب

الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُورًا وَهُدًى لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ

جو موسیٰ (علیہ السلام) لے کر آئے تھے جو نور تھی اور ہدایت تھی انسانوں کے لیے جس کو تم

قَرَاتِيسٍ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۖ وَعُلِّمْتُمْ

کاغذات میں رکھتے ہو، کچھ حصہ کو تم کھولتے ہو اور بہت سی چیزیں چھپاتے ہو۔ اور تمہیں علم دیا گیا

ثَلَاثَ تَعْمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ قُلِ اللَّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ

ان چیزوں کا جو تم اور تمہارے باپ دادا جانتے نہیں تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ (ہی نے کتاب اتاری ہے)، پھر

يَلْعَبُونَ ۝ وَ هَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي

آپ ان کو چھوڑ دیجیے ان کی دل لگی میں کھیلتا ہوا۔ اور یہ کتاب جو ہم نے اتاری ہے برکت والی ہے، جو سچا بتلانے والی ہے ان

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لِنُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۖ وَالَّذِينَ

کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں اور اس لیے تاکہ آپ مکہ والوں کو ڈرائیں اور ان بستیوں کو جو اس کے ارد گرد ہیں۔ اور جو لوگ

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی بھی

يُحَافِظُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

پابندی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے

أَوْ قَالَ أُوْحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ ۚ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ

یا یوں کہے کہ میری طرف بھی وحی کیا گیا، حالانکہ اس کی طرف کوئی چیز وحی نہیں کی گئی اور جو یوں کہے کہ

مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ

عنقریب میں بھی اتاروں گا اس کے مانند جو اللہ نے اتارا۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب کہ یہ ظالم لوگ موت

الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ ۖ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمْ

کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں گے۔ (اور کہتے ہوں گے کہ) اپنی جانیں نکالو۔

الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ آج تمہیں سزا دی جائے گی ذلت کے عذاب کی اس وجہ سے کہ تم اللہ پر حق	عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٣﴾ وَلَقَدْ کے علاوہ کہتے تھے اور تم اللہ کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے۔ اور یقیناً
جَعَلْنَا فِرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ تَرْكُكُمْ تم ہمارے پاس اکیلے آئے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور تم وہ مال جو ہم نے	مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ تمہیں دیا تھا اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ کر آئے ہو۔ اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان شفعاء کو نہیں
الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ دیکھتے جن کے متعلق تم دعویٰ کرتے تھے کہ یہ تم میں شریک ہیں۔ یقیناً تمہارے درمیان جدائی واقع ہوگئی	وَصَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ اور تم سے کھو گئے وہ جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے۔ یقیناً اللہ دانہ کو پھاڑنے والا ہے اور گٹھلی کو
وَالنَّوَىٰ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ نکالنے والا ہے۔ وہ زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردہ کو نکالنے والا ہے	مِنَ الْحَيِّ ذَلِكُمُ اللَّهُ فَأَلَيْ تُؤْفَكُونَ ﴿١٥﴾ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ زندہ سے۔ یہی اللہ ہے، پھر تم کہاں الٹے پھرے جا رہے ہو؟ وہ صبح کو پھاڑنے والا ہے۔
وَ جَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذَلِكُ اور اسی نے رات کو سکون کا وقت بنایا اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنایا۔ یہ	تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٦﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ زبردست علم والے اللہ کی مقرر کی ہوئی مقدار ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے
لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ تاکہ تم ان کے ذریعہ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راہ پاؤ۔ یقیناً ہم نے آیتیں پھیر پھیر کر بیان کیں	لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ ایسی قوم کے لیے جو جانتی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا،
وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَ مُسْتودَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ پھر ایک مستقل ٹھکانا ہے اور ایک عارضی ٹھکانا ہے۔ یقیناً ہم نے آیتیں تفصیل سے بیان کیں ایسی قوم	

يَفْقَهُونَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَأَخْرَجْنَا

کے لیے جو سمجھتی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے

بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ

اس کے ذریعہ ہر چیز کے سبزہ کو نکالا، پھر ہم نے اس سے سرسبز پودے نکالے جس سے ہم تہ بہ تہ

حَبًّا مُتَرَاكِبًا ۖ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ

دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور سے یعنی اس کے خوشہ سے ملے ہوئے گچھے ہوتے ہیں

وَجَنَّتِ مِنَ الْأَعْنَابِ وَالزَّيْتُونِ وَالرَّمَّانِ مُشْتَبِهًا

اور اس نے نکالا انگور کے باغات اور زیتون اور انار کو کہ کچھ ان میں سے ایک دوسرے کے مشابہ ہیں

وَ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ أَنْظَرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثَرَ وَيَنْعِهِ ۚ

اور کچھ ایک دوسرے کے مشابہ نہیں ہیں۔ تم دیکھو اس کے پھل کی طرف جب وہ اپنا پھل لاتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے

شُرَكَاءَ الْجَنِّ وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ

جنات کو شرکاء قرار دیا، حالانکہ اللہ نے ان کو پیدا کیا ہے اور انہوں نے اللہ کے لیے بیٹے گھڑے اور بیٹیاں گھڑیں علم

بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحَنَهُ وَ تَعَالَى عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ

کے بغیر۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے ان چیزوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اللہ آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ ۚ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةً ۚ

کو بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے لیے اولاد کہاں ہو سکتی ہے جب کہ اس کی بیوی نہیں؟

وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذَٰلِكُمُ اللّٰهُ

اور ہر چیز اس نے پیدا کی ہے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ یہی اللہ تمہارا

رَبُّكُمْ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ

رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔ اور وہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تَدْرِكُهُ الْبَصَارُ ۖ وَهُوَ يُدْرِكُ

ہر چیز پر نگران ہے۔ اس کا ادراک نہیں کر سکتی آنکھیں اور وہ آنکھوں کا

الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ

ادراک کرتا ہے۔ اور وہ لطف کرنے والا، باخبر ہے۔ یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بصیرتیں

رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَٰ فَعَلَيْهَا ۖ

آگئیں۔ پھر جو بصیرت کو استعمال کرے گا وہ اپنے ہی فائدہ کے لیے ہے۔ اور جو اندھا رہے گا تو اس پر اس کا وبال پڑے گا۔

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝ وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ

اور میں تم پر محافظ نہیں ہوں۔ اور اسی طرح ہم آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ اتَّبِعْ

اور اس لیے تاکہ وہ کہیں کہ تم نے تو سبق پڑھ لیا ہے اور اس لیے تاکہ ہم اس کو بیان کریں ایسی قوم کے لیے جو سمجھے۔ آپ اس

مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَأَعْرِضْ

کا اتباع کیجیے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے وحی کیا جا رہا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور آپ مشرکین

عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۚ وَمَا جَعَلْنَاكَ

سے اعراض کیجیے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے آپ کو

عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝ وَلَا تَسُبُّوا

ان پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔ اور آپ ان پر مسلط نہیں ہو۔ اور تم لوگ گالی نہ دو

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ

انہیں جن کو یہ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں، ورنہ وہ اللہ کو گالی دیں گے حد سے تجاوز کر کے علم نہ ہونے کی

عِلْمٍ ۚ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

وجہ سے۔ اسی طرح ہر امت کے لیے ہم نے ان کے اعمال مزین کیے۔ پھر ان کے رب کی طرف

مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ

اُن کا لوٹنا ہے، پھر وہ انہیں خبر دے گا اُن کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَمِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ ۚ لِيُؤْمِنُوا بِهَا ۚ قُلْ

اپنی قسموں کو مکد کر کے کہ اگر اُن کے پاس معجزہ آجائے گا تو ضرور وہ اس پر ایمان لائیں گے۔ آپ فرمادیجیے

إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۚ أَنَّهُآ إِذَا جَاءَتْ

کہ تمام معجزات صرف اللہ کے پاس ہیں اور آپ کو کیا معلوم کہ جب معجزہ آجائے گا

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا

تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم اُن کے دلوں کو الٹ پلٹ کرتے ہیں اور ان کی آنکھوں کو جیسا

لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ ۚ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

کہ وہ اس پر پہلی مرتبہ میں ایمان نہیں لائے اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑتے ہیں۔